بدھ 2- دسمبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 2- دسمبر 1998ء 12 شعبان 1419 ہجری- 2 فتح 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 269

پانچ نمازوں کی مثال

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا- کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا- یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی- آپؐ نے فرمایا- یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ انکے ذریعے گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے-

(بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب الصلوۃ الخمس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت، کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے، جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے- جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں- اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر، پتھر، ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو- اس کا نام عبادت ہے، چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے، تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے، تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں- پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے- اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر، پتھر نہ رہنے دے، تو اس میں خدا نظر آئے گا-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 347)

عبادت کیا ہے جب انتہاء درجہ کی محبت کرتا ہے- جب انتہاء درجہ کی امید ہو- انتہا درجہ کا خوف ہو- یہ سب عبادت میں داخل ہے- غیراللہ کی عبادت کا اتنا ہی مفہوم نہیں ہے کہ سجدہ نہ کیا جاوے- نہیں- بلکہ اس کے مختلف مدارج ہیں- اگر کوئی مال سے انتہاء درجہ کی محبت کرتا ہے، تو وہ اس کا بندہ ہوتا ہے- خدا کا بندہ وہ ہے جو خدا کے سوا اور چیزوں کی حد اعتدال تک رعایت کرتا ہے (دین حق) میں محبت و امید منع نہیں ہے، مگر ایک حد تک-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 477-478)

سب کا وہی سہارا رحمت ہے آشکارا
ہم کو وہی پیارا دلبر وہی ہمارا
اس بن نہیں گذارا غیر اس کے جھوٹ سارا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

اللہ تعالیٰ کی عبادت حصول تقویٰ کے لئے کی جاتی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

انسان کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ چونکہ قرآن کریم متقیوں کو اعلیٰ مقامات پر پہنچاتا ہے اس لئے تم کو متقی بننا چاہئے تاکہ تم اس کے ساتھ جو فوائد وابستہ ہیں ان سے متمتع ہو سکو اور اس کا طریق یہ بتایا کہ اپنے رب کی عبادت کرو اس سے تم متقی بن جاؤ گے-

عبادت کے معنے حل لغات میں بتائے جا چکے ہیں کہ کامل تذلل اور اتباع کے ہیں جب تک پوری اتباع نہ ہو اور انسان اپنے نفس کو الٰہی تاثرات کے قبول کرنے کے قابل نہ بنائے اس کی عبادت عبادت نہیں کہلا سکتی- جو شخص صرف ظاہری شکل عبادت کی پوری کرتا ہے وہ عابد نہیں کہلا سکتا کیونکہ اس نے تذلل اور اتباع کا نقشہ نہیں پیش کیا-

اس آیت میں عبادت کے بارہ میں ایک لطیف اور مکمل تعلیم دی گئی ہے اور عبادت کی تکمیل کے لئے جن امور کی ضرورت ہے وہ سب بیان کئے گئے ہیں اور یہ بھی بتایا ہے کہ عبادت میں فائدہ کیا ہے- ظاہر ہے کہ کامل عبادت کامل تعلق کو چاہتی ہے اور کامل تعلق کامل احسان سے پیدا ہوتا ہے اور کامل احسان وہ ہوتا ہے جو اس انسان پر بھی ہو جو عبادت کرتا ہے اور اس کے بزرگوں پر بھی ہو کیونکہ دنیا میں لوگ مخلصانہ تعلق دو ہی وجہ سے رکھتے ہیں یا تو اس لئے کہ ان پر احسان کیا جائے یا اس لئے کہ ان کے بزرگوں پر احسان کیا گیا ہو چنانچہ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہزاروں قربانیاں اس لئے پیش کی گئی ہیں کہ قربانی کرنے والوں کے ماں باپ پر کسی شخص کا احسان تھا گو خود ان سے کوئی خاص سلوک نہ تھا- ہزاروں جانیں ظالم بادشاہوں اور امراء کی خدمت میں اس لئے قربان کی جاتی رہی ہیں کہ ان ظالم بادشاہوں کے آباء نے ان قربانی کرنے والوں کے آباء سے حسن سلوک کیا تھا پس اولاد نے احسان کے بدلہ کے طور پر باوجود خود مظلوم ہونے کے اپنی جانیں قربان کر دیں تا اس احسان کے ناقدردان نہ قرار دیئے جائیں لیکن اگر دونوں قسم کے احسان جمع ہو جائیں تو پھر تو محبت کا جذبہ نہایت شدت سے ابھر آتا ہے چنانچہ اس فطرتی جذبہ کو اپیل کرنے کے لئے اس آیت میں کہا گیا ہے کہ اے لوگو اس ہستی کی عبادت کرو جو تمہاری بھی خالق ہے اور تمہارے آباء کی بھی- جب عارضی تعلقات کی بناء پر تم اخلاص کا معاملہ کرتے ہو تو کیوں اس ہستی سے اخلاص کا تعلق پیدا نہیں کرتے جو تمہاری بھی محسن ہے اور تمہارے آباء کی بھی محسن رہی ہے-

اس آیت میں عبادت کی تحریک بھی نہایت عجیب اسلوب سے کی گئی ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت خوب واضح ہو جاتی ہے اس جگہ عبادت کی تحریک ان الفاظ میں کی گئی ہے کہ اے لوگو اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو بھی اور تمہارے بڑوں کو بھی پیدا کیا ہے اس میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جو ہستی وجود کو پیدا کرنے والا ہو وہی اس کی صحیح طاقتوں کو سمجھتا ہے- ایک مکان بنانے والا انجینئر جانتا ہے کہ اس کی تعمیر کردہ عمارت کس حد تک بوجھ برداشت کر سکتی ہے اسی طرح حقیقی اصلاح خدا تعالیٰ ہی کر سکتا ہے جس نے انسان کو اور اس کے آباء کو پیدا کیا ہے اور وہی اس کی قوتوں کی حد بندی کو اچھی طرح جانتا ہے کسی اور ہستی کی عبادت کرنے کے یہ معنی ہیں کہ اپنے آپ کو ایسے ناواقف کے سپرد کر کے تباہ کروایا جائے جو انسان کی قابلیتوں اور اس کی حد بندیوں کو نہیں جانتا پس اصل عبادت جو صرف ظاہری رسوم کا نام نہیں بلکہ روحانی راستہ پر چلنے کا نام ہے خدا تعالیٰ کی ہی مناسب ہے کیونکہ وہی جانتا ہے کہ انسان کی قوتیں کیا ہیں اور انہیں کن ذرائع سے بڑھایا اور مکمل کیا جاتا ہے-

اس کے بعد عبادت کی وجہ بھی بتا دی کہ عبادت کی غرض صرف اقرار عبودیت نہیں اگر صرف اقرار عبودیت کسی عبادت کا مقصد ہوتا تب بھی خدا تعالیٰ کے سوا دوسرے کسی کی عبادت کرنا گو ظلم ہوتا مگر اس قدر مضر نہ ہوتا مگر عبادت تو حصول تقویٰ کے لئے کی جاتی ہے یعنی تکمیل روحانیت کے لئے اور تکمیل روحانیت وہ ہستیاں کس طرح کر سکتی ہیں جو انسان کی خالق نہیں اور اس کی مخفی طاقتوں اور حد بندیوں سے واقف نہیں- وہ تو اسے مکمل کرنے کی بجائے توڑ کر رکھ دیں گی-

(تفسیر کبیر جلد اول ص 204-205)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

ایک سعید روح کی گواہی

حبیش بن خالد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی غرض سے روانہ ہوئے تو اس وقت آپؐ کے ہمراہ ابوبکرؓ۔ ابوبکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہ اور ایک رہبر عبداللہ بن اریقط لیثی تھے۔ راستہ میں آپ لوگوں کا گزر اُم معبد خزاعیہ کے خیمہ کے پاس سے ہوا۔ اُم معبد ایک معمر' شریف' پاکدامن اور جہاں دیدہ عورت تھیں جو مردوں سے باتیں کرلیتی تھیں وہ اپنے خیمہ میں اکڑوں بیٹھی ہوئی تھیں۔ وہ لوگوں کو کھانا کھلایا کرتی تھیں پانی پلایا کرتی تھیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تمہارے پاس فروخت کرنے کے لئے گوشت اور کھجور وغیرہ ہے لیکن اس کے پاس ان چیزوں میں سے کچھ بھی نہ تھا۔ آپؐ کے ہمراہیوں کی حالت زادراہ اور کھانے پینے کی چیزوں کے نہ ہونے کی وجہ سے سخت پریشان کن تھی۔ ان لوگوں کی فاقہ زدہ حالت دیکھ کر اُم معبد کہنے لگیں خدا کی قسم اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں تم لوگوں کو دینے سے دریغ نہ کرتی اور نہ جانور ذبح کرنے سے روکتی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ کے ایک گوشہ میں ایک بکری کو دیکھا تو اُم معبد سے فرمایا اے اُم معبد یہ بکری کیسی ہے؟ اُم معبد کہنے لگیں یہ بکری اپنی لاغری اور کمزوری کی وجہ سے ریوڑ سے پیچھے رہ گئی اور چراگاہ نہیں جاسکی۔ حضورؐ نے فرمایا کیا یہ دودھ دیتی ہے؟

اُم معبد کہنے لگیں یہ اپنی لاغری اور کمزوری کی وجہ سے دودھ دینے سے بھی گئی گزری ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم اس بکری سے دودھ دوہنے کی اجازت دیتی ہو۔ اُم معبد کہنے لگیں میرے ماں باپ قربان ہوں اگر اس بکری میں دودھ نظر آتا ہے تو پھر دوھ لو۔

حضورؐ نے اس بکری کو اپنے پاس منگوایا اور اللہ کا نام لے کر اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس بکری کے لئے دعا کی تو وہ دودھ دینے کے لئے تیار ہو گئی اور تھن دودھ سے بھر گئے تو آپؐ نے ایک ایسا بڑا برتن منگوایا جو چند آدمیوں کو سیر کردے۔ پھر آپؐ نے اس برتن میں دودھ دوہنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ برتن لبالب بھر گیا۔ آپؐ نے سب سے پہلے اُم معبد کو دودھ پینے کے لئے دیا جب وہ خوب سیر ہو گئیں تو پھر اپنے ساتھیوں کو دیا جب وہ سب دودھ پی کر خوب سیر ہو گئے تو آخر میں آپؐ نے بقیہ دودھ پی لیا۔ پھر آپؐ نے دوبارہ اس برتن میں دودھ دوہا یہاں تک کہ وہ برتن دوبارہ دودھ سے لبالب بھر گیا۔ یہ دودھ آپؐ نے اُم معبد کے پاس چھوڑ دیا۔ اس کے بعد ضرورت کی چند چیزیں اُم معبد سے خرید کر سفر پر روانہ ہو گئے۔

حضورؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کو اُم معبد کے پاس سے گئے ہوئے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ام معبد کا خاوند ابو معبد اپنے ریوڑ کو لئے ہوئے آگیا۔ اس کی ریوڑ کی یہ حالت تھی کہ اس کے جانور اپنی کمزوری اور لاغری کی وجہ سے لڑکھڑا کر چل رہے تھے۔

جب ابو معبد نے گھر میں دودھ سے بھرا ہوا برتن دیکھا تو بہت حیران ہوا اور کہنے لگا اے اُم معبد چراگاہ تو یہاں سے بہت دور ہے ہمارے گھر میں دودھ دوہنے والی گابھن جانور بھی نہیں تو پھر یہ دودھ کہاں سے آگیا؟

اُم معبد نے جواباً کہا خدا کی قسم یہ دودھ کہیں سے نہیں آیا البتہ یہاں پر سے ایک مبارک وجود کا گذر ہوا ہے جس کا حال ایسا ایسا تھا اس کی کرامت اور برکت سے یہ دودھ ہمیں میسر آیا ہے۔ ابو معبد کہنے لگا اے ام معبد ذرا اس شخص کا حلیہ تو بیان کرو کہ اس کی کیسی شکل وصورت تھی۔ ام معبد کہنے لگیں میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو نہایت حسین وجمیل تھا۔ ہنس مکھ' روشن اور چمکدار چہرے والا تھا۔ جسمانی بناوٹ کے اعتبار سے نہایت خوبصورت تھا۔ اس کا چھریرا بدن اسے عیب دار نہیں بناتا تھا۔ اس کے تمام اعضاء خوبصورتی کے لحاظ سے بہت مناسب تھے۔ نہ تو وہ موٹا تھا نہ دبلا پتلا توند والا۔ نہ اس کا سر چھوٹا تھا کہ عیب دار نظر آئے۔ نہایت حسین وخوبرو تھا۔ اس کی آنکھیں کالی کالی اور بڑی بڑی تھیں۔ پلکیں گھنی اور لمبی تھیں۔ آواز رعب دار اور بھاری تھی۔ گردن لمبی تھی۔ داڑھی گھنی اور چوڑی تھی لمبی اور پتلی نہ تھی۔ بھنویں لمبی اور خمیدہ کمان کی طرح تھیں۔ وہ لوگوں میں سب سے حسین تر تھا۔ اس کی شخصیت بارعب تھی لیکن قریب سے دیکھنے پر نہایت پرکشش اور خوبصورت وجود تھا۔ نہایت شیریں بیان تھا جب گفتگو کرتا تو اپنی بات کو الگ الگ کرکے نہایت خوبصورت انداز میں بیان کرتا کہ لوگ اس کی باتیں سمجھ جائیں فضول اور بیکار باتیں نہیں کرتا تھا۔ اس کی باتیں ایسی تھیں گویا موتی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتا تھا تیزی سے اور جلدی جلدی نہیں بولتا تھا۔ اپنے میانہ قد کی وجہ سے لوگوں کے درمیان حقیر نظر نہیں آتا تھا۔ اپنے ساتھیوں کے درمیان وہ ایک سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا۔ اس کے ساتھی اسے گھیرے رکھتے تھے۔ اس کی باتیں سننے کے لئے وہ سب خاموش رہتے تھے۔ اگر وہ کچھ کرنے کا انہیں حکم دیتا تھا تو وہ سب وہ کام کرنے کے لئے لپک پڑتے تھے۔ وہ مرجع خلائق تھا لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ وہ ترش رو غصے والا نہیں تھا نہ ان لوگوں کی طرح تھا جو سٹھیائے ہوئے فضول بک بک کرتے ہیں اور نہ ہی وہ چڑچڑا مزاج تھا۔

(دلائل النبوۃ۔ بیہقی۔ حدیث ام معبد۔ جلد ۱ صفحہ 278)

☆......☆......☆......☆

انکساری

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر حسن خلق کا مالک نہیں تھا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ صحابہؓ میں سے کسی نے یا اہل بیت میں سے کسی نے آپ کو بلایا ہو اور آپؐ نے اس کو لبیک یعنی حاضر ہوں کہہ کر جواب نہ دیا ہو۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ اسی وجہ سے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وانک لعلی خلق عظیم۔ کہ تو خلق عظیم پر فائز کیا گیا ہے۔

معلم اخلاق

معاویہ بن حکم سلمی کہتے ہیں کہ جب میں حضورؐ کی خدمت میں (قبول اسلام کے لئے) حاضر ہوا مجھے اسلام کی بہت سی باتیں سکھائی گئیں اور ایک بات جو مجھے سکھائی گئی وہ یہ تھی کہ حضورؐ نے مجھے فرمایا کہ جب چھینک لو تو الحمدللہ کہو اور جب کوئی دوسرا چھینک لے کر الحمدللہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہا کرو۔ معاویہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) میں حضورؐ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے چھینک لی اور الحمدللہ کہا تو میں نے نماز ہی میں یرحمک اللہ کہہ دیا اور بڑی اونچی آواز سے کہا۔ دوسرے نمازی (میری آواز سن کر) مجھے گھورنے لگے جیسے اپنی نظروں سے مجھ پر تیر برسا رہے ہوں مجھے یہ بہت برا لگا اور میں (نماز ہی میں) بولا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے مجھے یوں کنکھیوں سے کیوں گھورتے ہو۔ میرا یہ کہنا تھا کہ نمازی سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے لگے اور ساتھ ہی وہ اپنی رانوں پر ہاتھ مارتے تھے تب میں سمجھا کہ وہ مجھے چپ کراتے ہیں تو میں چپ ہو گیا جب حضورؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز میں کون بولتا تھا تو آپؐ سے (میری طرف اشارہ کرکے) عرض کیا گیا کہ یہ بدو۔ اس پر حضورؐ نے مجھے اپنے قریب بلایا اور میرے ماں باپ آپؐ پر قربان حضورؐ نے مجھے مارا نہ جھڑکا نہ گالی دی بس یہ فرمایا "نماز قرآن کی تلاوت اور اللہ جل شانہ' کے ذکر کے لئے ہوتی ہے اس لئے جب تم نماز پڑھو تو تمہاری حالت بھی اس کے مطابق ہونی چاہئے" معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے آج تک حضورؐ سے بڑھ کر نرمی کے ساتھ علم سکھانے والا کوئی اور نہیں دیکھا۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب تشمیت العاطس)

داعیان الی اللہ

چلے ہیں گھروں سے خدا کے سپاہی
وفا کے مسافر محبّت کے راہی

جبینوں میں نورِ محمدؐ کی کرنیں
زبانوں میں فرفر کلامِ الٰہی

ہے جن کی نگاہوں میں عزمِ خلیلی
یقینی ہے آتش کدوں کی تباہی

دعاؤں کے ہیں تیر جن کی کماں میں
کماں جن کی ہے سجدۂ صُبح گاہی

ہے تنوؔیر بھی خوب بندہ خدا کا
فقیری نہ درکار ہے بادشاہی

روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جسے کیسٹس سے مرتب کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب اصل کیسٹس ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

کراچی 26 اگست 1983ء

مرتبہ یوسف سلیم ملک صاحب

ایک متبرک یادگار

الیس اللہ کی انگوٹھی جو حضرت صاحب نے انگلی میں پہن رکھی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بابرکت یادگار ہے۔ جسے اب جماعتی ورثہ کے طور پر خلیفہ وقت کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے متعلق ایک دوست نے سوال کیا کہ اس متبرک انگوٹھی کو بوسہ دینے سے شرک تو نہیں ہو جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس کو بوسہ دینا اور محبت کا اظہار کرنا اگر تو محبت کی حد تک رہے تو شرک نہیں ہے۔ اگر اس میں نامناسب تعظیم کا عنصر داخل ہو جائے کہ گویا اس انگوٹھی کو بوسہ دینے کے نتیجہ میں یہ سمجھ لیا جائے کہ انسانی ہونٹ جو کچھ کریں گے ان میں ایک برکت جاری ہو جائے گی تو یہ فعل شرک پر منتج ہو گا پس براہ راست بوسہ دینے میں تو کوئی شرک نہیں ہے لیکن کیا سمجھ کر بوسہ دے رہے ہیں یہ اصل سوال ہے۔ اگر تو یہ ویسے ہی محبت اور پیار کے اظہار کے طور پر ہے جیسے لوگ اپنے دوستوں اور پیاروں کی یادوں کو چومتے ہیں تو یہ شرک نہیں لیکن اگر اس انگوٹھی میں الہٰی صفات تصور کی جائیں تو یہ فعل شرک بھی بن سکتا ہے اس لئے عمومی فتوئی نہیں دیا جا سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ بوسہ دینے والوں میں شرک کا بیج بھی آ جائے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی بھاری اکثریت شرک سے کلیتۃً پاک ہے۔ وہ تو اس انگوٹھی کو اللہ تعالیٰ کے پیار کے اظہار کی بابرکت یاد کے طور پر لیتے ہیں اور اس سے اس لئے پیار کرتے ہیں کہ یہ بابرکت انگوٹھی ہمارے ایک محبوب کی انگلی میں بڑی دیر تک رہی ہے اس لئے اس کو بوسہ دینا شرک نہیں ہے۔

اگر جنت دائمی ہے تو حضرت آدمؑ کو جنت سے کیوں نکالا گیا

ایک بچے نے یہ سوال کیا کہ قرآن کریم میں مومنوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے جس میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے لیکن حضرت آدمؑ کو اس جنت سے نکال دیا گیا اس کی کیا وجہ تھی حضرت صاحب نے فرمایا اس لئے کہ جس جنت میں مومنوں نے جانا ہے۔ حضرت آدمؑ اس جنت سے آئے ہی نہیں تھے یہ کہنا کہ آسمان پر کوئی جنت تھی جہاں سے حضرت آدمؑ کو نکال کر نیچے پھینکا گیا تھا صحیح نہیں۔ حضرت آدمؑ والی جنت سے مراد شریعت کی ایک ایسی جنت ہے جس میں سے انسان کو بار بار نکالا جا سکتا ہے چنانچہ قرآن کریم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدمؑ جس جنت سے نکالے گئے تھے اسی ابتلاء میں اور بھی کئی لوگ مبتلا ہو سکتے ہیں۔ جو اس دنیا میں رہتے ہیں اور جنت میں ابھی داخل ہی نہیں ہوئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

دیکھنا جس طرح شیطان نے فتنے میں ڈال کر اور دھوکا دے کر تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا تھا اسی طرح تمہیں بھی کہیں ابتلاء میں نہ ڈال دے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کوئی ایسی جنت ہے جو اس دنیا میں ساتھ ساتھ پھرتی ہے اور بار بار پیدا ہوتی ہے۔ اور جیسا کہ قرآن کریم سے ثابت ہے وہ جنت شریعت کی جنت ہے۔ جو لوگ شریعت کا جوا اپنی گردن پر اٹھا لیتے ہیں ان کی زندگی جنت بن جاتی ہے اور اس دنیا میں ایک انتہائی پُرامن اور سلامتی کا معاشرہ وجود میں آ جاتا ہے اس جنت میں حکم عدولی کے نتیجہ میں جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو جنت سے نکلنا قرار دیا گیا ہے ایک شجرہ طیبہ تھا جس سے پھل کھانے کی اجازت تھی اور ایک شجرہ ممنوعہ تھا جس سے پھل کھانے کی اجازت نہیں تھی یعنی بعض احکام اور بعض مناہی ہیں جب انسان "نہ کرو" والے معاملہ میں دخل دیتا ہے تو دنیائے عمل کی جنت سے باہر آ جاتا ہے پھر اس کے لئے امن کی حالت ختم ہو جاتی ہے۔ حضرت آدمؑ کے واقعہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے یہ تنبیہہ فرمائی ہے کہ شیطان ایک دفعہ تمہیں دھوکا دے بیٹھا ہے اب دوبارہ تمہیں دھوکا دے کر تمہارے ساتھ بھی وہی کچھ نہ کر بیٹھے جو پہلوں سے کیا تھا۔ جماعت احمدیہ کے لئے اس میں بڑا بھاری سبق ہے حضرت مسیح موعود نے جو احیائے دین کیا ہے اور "کرو نہ کرو" کی تعلیم دے کر قرآنی جنت کا حسین تصور پیش کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر شریعت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر جنت پانے کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نکتے کو سمجھیں اس کی حفاظت کریں اور آئندہ نسلوں کے لئے بھی جنت کے بعد جنت پیدا کرتے چلے جائیں۔

حضرت ہاجرہ

ایک مہمان دوست جو نابینا ہیں۔ اسلامک سٹڈیز میں ایم اے کیا ہوا ہے اور کراچی کے ایک کالج میں بریل پڑھاتے ہیں (بریل نابیناؤں کو پڑھانے کا ایک خاص طریق ہے) مجلس میں تشریف رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا عیسائیوں کی طرف سے یہ اہانت آمیز سوال کیا جاتا ہے کہ مسلمان اور ان کے نبیؐ حضرت ہاجرہ کی اولاد ہیں اور حضرت ہاجرہ انہی کی روایت کے مطابق لونڈی تھیں۔ اس کی وضاحت فرمائی جائے۔ حضور نے فرمایا حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق ان کی بائبل تسلیم کرتی ہے کہ وہ ایک غلام کے طور پر منڈی میں بکے تھے اس پر اعتراض نہیں ہوا تو کسی کی ماں لونڈی تھی اور آزاد ہو گئی تو اس پر ان کو کیا اعتراض ہے اسی طرح حضرت موسیٰ اور ان کی قوم کے متعلق بائبل تسلیم کرتی ہے کہ وہ فرعون کے غلام تھے اور سارا سلسلہ غلام در غلام چلا آ رہا تھا۔ فرمایا جب آپ عیسائیوں سے بات کریں تو قرآن کریم سے دلیل نہ دیں کیونکہ وہ اس کو نہیں مانتے۔ ایسی صورت میں بائبل تک محدود رہنا چاہئے خود بائبل یہ کہتی ہے کہ یہ مبشر اولاد تھی۔ اسحٰقؑ کے متعلق پلوٹھی کا دعویٰ بھی غلط ہے۔ کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب خوشخبری دی گئی تو بائبل کے مطابق انہوں نے جواب دیا کہ تیرے حضور اسماعیلؑ ہی جیتا رہے۔ اگر اسماعیل پہلے تھا ہی نہیں تو جیتا رہے' کہنے کا کوئی مقصد نہیں اس لئے پلوٹھے بھی حضرت اسماعیلؑ ہی ہیں اور خوشخبری کے مصداق بھی وہی ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ایک رویا کی بناء پر حضرت ابراہیم علیہ السلام' حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ کو مکہ کی بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑ آئے اس رویا میں قربانی کا ذکر ہے۔ عیسائی اس واقعہ کو گھسیٹ کر اسحٰقؑ پر لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ حضرت اسحٰقؑ کی جلاوطنی اور ذبیحہ کا کوئی واقعہ بائبل میں نہیں ملتا نہ ان کی قوم میں یہ روایت پائی جاتی ہے جب کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام جس قوم میں آباد ہوئے ان میں آج تک روایتیں چلی آ رہی ہیں اور قربانی بھی خانہ کعبہ سے وابستہ ہے۔ اس لئے خود بائبل سے اس بات کے قطعی ثبوت موجود ہیں کہ حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ کی ہجرت اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے تابع تھی۔ اگرچہ عیسائی بظاہر اس پر اعتراض تو بہت کرتے ہیں لیکن ان کے دل مانتے ہیں کہ یہ ایک عظیم سعادت تھی جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حصہ میں آئی۔ اس لئے اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کے لئے جو حربے استعمال کرتے ہیں۔ خود بائبل سے ان کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

(الفضل 28 ستمبر 1983ء)

دورہ سنگاپور
11 ستمبر 1983ء

گفتگو کو مؤثر بنانے کا طریق

ایک اور بہن کہنے لگیں۔ میری سہیلی دعوت الی اللہ کی گفتگو میں دلچسپی نہیں لیتی۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ اپنی ذات میں ایسی نیک اور نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ آپ میں دلچسپی لینے لگ جائے۔ فرمایا یاد رکھئے دعوت الی اللہ کوئی آسان کام نہیں ہے یہ گہری سوچ و بچار کا متقاضی اور حق و حکمت کے ساتھ اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کا نام ہے اس لئے پہلے خود اپنے مذہب کا فلسفہ اور اس کے مقتضیات کو سمجھیں اور پھر حکیمانہ طریق پر بات چلائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عورتیں آپ کی دعوت الی اللہ سے متاثر نہ ہوں۔

مصنوعی طریق ولادت

Test Tube babies کے متعلق

حضرت صاحب نے فرمایا یہ سوال عام طور پر اٹھایا جاتا ہے کیونکہ یہ طریق اپنی ذات میں نرالا ہے اس میں سوچنے والی بات یہ ہے اگر یہ بچے میاں بیوی کے نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر یہ طریق نہیں تو ایسے بچے ناجائز اولاد کہلائیں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سوسائٹی میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح کہ ہر بچہ کے ماں باپ کو یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ یہ تمہارا بچہ ہے اور اس کی پرورش کے تم ذمہ دار ہو۔ اگر بچہ کا باپ کوئی اور ہو اور اس کی پرورش کی ذمہ داری کسی اور پر ڈال دی جائے تو یہ امر خلاف فطرت بھی ہے اور قرین انصاف بھی نہیں۔ اس لئے اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ایک عورت ایک ایسے آدمی کا بچہ جنے۔ جو اس کا خاوند نہیں ورنہ یہ تو ہندوؤں کی نیوگ کی تعلیم پر عمل کرنے کے مترادف ہے۔

توجہ الی اللہ پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ

سنگاپور کے ایک دوست شہاب الدین صاحب پہلے بھی ایک موقعہ پر سوال کرنے کا اظہار کر چکے تھے۔ اور سوال ان کا یہ تھا کہ نماز تہجد میں توجہ قائم نہ ہو سکے تو انسان کیا کرے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر انسان سورہ فاتحہ خصوصاً ایاک نعبد و ایاک نستعین کی آیات کو نماز میں بار بار دہرائے اور دل کی گہرائی سے دعا کرے تو بالآخر توجہ الی اللہ کی غیر معمولی طاقت عطا ہوتی ہے جہاں تک تہجد کی نماز میں توجہ قائم کرنے کا سوال ہے اس میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہر آدمی کی طاقت اور استعداد الگ الگ ہے اس لئے اپنی طاقت کے مطابق عبادت کرے اور مختلف طریق پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ اس سے محبت اور پیار کا اظہار کرے تو بالآخر وہ اپنے دل میں ایک پاک روحانی تبدیلی محسوس کرے گا اور اس طرح جذبہ شوق اور حلاوت میں ترقی کرتا چلا جائے گا۔ پس یہ یاد رکھنا چاہئے کہ عبادت کا خلاصہ محبت اور عشق الٰہی ہے اس لئے انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا سیکھے پھر جب وہ عبادت کرے گا تو اس کی توجہ کبھی بھی اپنے مولائے حقیقی سے ہٹنے نہیں پائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت اصلاح وارشاد

اصلاحِ معاشرہ

بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل ہدایت لانے والے حضرت محمد عربی ﷺ کا بلند مقام انسانی فہم وادراک سے بہت بالا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کو قیامت تک اخروی نجات کا ذریعہ قرار دیا۔ آپ کے بے حد و حساب بلند مرتبہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہدایت فرمائی "اے رسول تو اپنا بازو مومنوں کے لئے جھکا دے" گویا تواضع و انکساری ایسی اہم اور بنیادی خصوصیات ہیں جن سے پرامن معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ چنانچہ اولین و آخرین اور سب نبیوں کے سردار زندگی بھر یہی پاک نمونہ اپنے بابرکت عمل سے پیش فرماتے رہے بلکہ اپنی امت کو بھی یہی تلقین فرماتے رہے۔ آپ نے فرمایا=

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی کی ہے کہ تواضع کا طریق اختیار کرو۔ کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے اور کوئی کسی کے مقابل پر فخر نہ کرے۔......جو شخص خدا تعالیٰ کی خاطر خاکساری اختیار کرتا ہے خدا اس کو بلند کرتا ہے۔

(ابوداؤد و ترمذی)

الغرض تواضع' خاکساری اور عاجزی و انکساری سے ماحول اور معاشرہ میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور یہی لطافت ایک منکسر المزاج اور متواضع شخص کے طرز عمل اور اعمال و افعال سے ظاہر ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوہریرہؓ سے فرمایا کہ صدقہ سے کسی کا مال کم نہیں ہوا اور عفو سے آدمی کی عزت ہی بڑھی ہے۔

تواضع اور انکسار انسانی کردار کا وہ بنیادی جوہر ہے جس کے نتیجہ میں انسان نہ صرف دوسروں سے نرمی و محبت سے پیش آتا ہے بلکہ ان کے لئے مجسم رحمت بننے کی ہمہ وقت کوشش میں لگا رہتا ہے۔ ان کی خدمت و خیر خواہی اس کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ایثار و قربانی کے اعلیٰ معیار پر قائم ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں غرباء و مساکین کی خبر گیری' یتامیٰ اور بیوگان کی اکرام و احترام کے ساتھ دیکھ بھال' صدقات کی ادائیگی کا اہتمام' مہمان نوازی اور ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی' بیماروں کی تیمارداری' لین دین میں صفائی و باقاعدگی' حسن اخلاق و سلوک' حسن ظن' امداد باہمی میں تعاون' اتحاد و اتفاق' ایفائے عہد اور عفو و درگذر اس کے روزمرہ کے کردار کا طرہ امتیاز بن جاتا ہے۔ اس طرز عمل کے نتیجہ میں جماعت مومنین بنیان مرصوص بن کر اپنے مولا کو راضی کرنے والی بن جاتی ہے۔ ان خصوصیات کو اپنانے والی اپنی پیاری جماعت کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ یوں نصیحت فرماتے ہیں=

"کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ...... بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔"

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ 347)

آپ نے مزید فرمایا=

"پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے۔ اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ 349)

وہ جماعت جو خدا کی راہ میں نہ صرف مالی اور جانی قربانی کا عدیم المثال نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکی ہو اور وہ آئندہ بھی پہلے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کا عزم صمیم رکھتی ہو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ ہر آن اپنا اور اپنی آئندہ نسلوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کا جائزہ لیتی رہے تاکہ کسی طرح بھی سست گام نہ ہوں۔ عہد حاضر کی بیشمار ترقیات کے باوجود بعض ایسی عادات قوموں کے معاشروں میں در آئی ہیں جو انسان کی ذہنی و جسمانی صحت اور صلاحیتوں کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جنہیں شروع میں رواروی یا فیشن کے طور پر مجلسوں میں اٹھنے بیٹھنے سے یا تعلیمی و کاروباری اداروں میں دوسروں کی دیکھا دیکھی اپنا لیا جاتا ہے مگر رفتہ رفتہ ان کے مادی جسمانی اور روحانی نقصانات بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ انہی میں سے ایک عادت تمباکو نوشی کی ہے جو حقہ سگریٹ اور سگار سے شروع ہو کر افیم' چرس اور ہیروئن کے ہلاکت خیز انجام تک جا پہنچتی ہے۔ ایک مخلص اور فدائی احمدی کے لئے تو حضرت بانی سلسلہ کا یہ فرمان ہی کافی ہے کہ اگر یہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ہوتا تو آپ اس سے منع فرما دیتے۔ اگر ہم بیرونی معاشرہ میں ابتداءً معمولی نظر آنے والی بدعادات سے اپنے ماحول کو محفوظ رکھنے میں کامیاب ہو جائیں تو اپنی جسمانی و ذہنی صلاحیتوں کے علاوہ اپنے قیمتی اور پاک مال کو بھی زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے لئے صرف کرنے کی توفیق پاسکیں گے اور یہ کوئی معمولی بات نہیں۔ ہم خرما و ہم ثواب۔ گو سگریٹ نوشی مغربی معاشرہ میں بطور فیشن داخل ہو چکی ہے اور اس پر سالانہ کھربوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں مگر اس کے طبی نقصانات تو دیر سے واضح تھے۔ 1962ء میں ایک لمبی تحقیق کے بعد ساڑھے چار سو سال پرانے تحقیقی و طبی ادارہ رائل کالج آف فزیشنز نے برطانیہ میں رپورٹ شائع کی کہ سگریٹ نوشی انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے اور اس سے پھیپھڑوں کا سرطان اور دمہ پیدا ہوتا ہے نیز دل کی بعض بیماریوں میں اضافہ کا باعث بھی ہے۔ جب سگریٹ ساز کمپنیوں نے اس کی مخالفت کی تو انہیں سر رابرٹ پلیٹ نے بڑی تحدی کے ساتھ چیلنج کیا کہ کوئی ڈاکٹر اس رپورٹ کو غلط ثابت نہیں کر سکتا۔ ......چنانچہ اب مغربی ممالک میں سگریٹ نوشی کے خلاف رجحان پیدا ہو چکا ہے اور اس کی اشتہار بازی پر بھی عموماً پابندی ہے مگر کثیر القومی سگریٹ ساز کمپنیوں نے ترقی پذیر ممالک کی طرف رخ کر کے اسی زہر سے ان کے معاشرہ کو آلودہ کرنے کی اپنے مالی وسائل کی بناء پر بھرپور صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ جو ان سب قوموں اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے جبکہ مغربی قوموں کی تحقیقات سے ہی اب تو یہاں تک ثابت ہو چکا ہے کہ صرف سگریٹ نوش ہی نہیں بلکہ اس کے قریب بیٹھنے والے عزیز' دوست اور اہل و عیال تو سگریٹ پینے والے سے بھی زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اب ہمارے ملک میں بھی عام لوگ اس کی مضرت سے واقف ہو رہے ہیں اور سرعام' دفاتر اور جہازوں تک میں سگریٹ نوشی پر پابندی لگ چکی ہے۔ ہمارے لئے جنہوں نے نہایت اعلیٰ منازل سر کرنے کا عزم کر رکھا ہے ازبس ضروری ہے کہ اس بلا سے اپنے ماحول کو پاک اور صاف رکھ کر مقاصد عالیہ کے حصول کے لئے آگے بڑھتے چلے جائیں۔

★......★......★......★

جسے غیبی رزق ملتا رہا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے دس آدمیوں پر مشتمل ایک جاسوسی مہم بھیجی۔ اور عاصم بن ثابت انصاریؓ کو ان کا سردار مقرر کیا۔ یہ پارٹی روانہ ہو کر جب ہداۃ نامی مقام پر جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچی تو بنوہذیل کے ایک قبیلہ بنولحیان کو اس پارٹی کو اطلاع مل گئی۔ انہوں نے ایک سو تیر انداز ان مجاہدین کے تعاقب میں بھیجے جنہوں نے قدموں کے نشانات سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے ان کو جالیا۔ جب حضرت عاصمؓ اور ان کے ساتھیوں کو اس تعاقب کا علم ہوا تو انہوں نے ایک اونچی پہاڑی پر پناہ لی۔ تعاقب کرنے والوں نے اس پہاڑی کا محاصرہ کر لیا۔ اور آواز دی کہ تم سب نیچے اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو۔ ہم تم سے پکا وعدہ کرتے ہیں کہ کسی کو کچھ نہیں کہیں گے۔ حضرت عاصمؓ نے کہا میرے ساتھیو! میں تو ان کافروں کے وعدے کا اعتبار کر کے اپنے آپ کو ان کے حوالے نہیں کروں گا۔ پھر حضرت عاصمؓ نے دعا مانگی۔ اے میرے خدا! تو ان نازک حالات کی خبر اپنے نبیؐ پاک کو پہنچا دینا۔ بہرحال جب دشمن نے دیکھا کہ یہ محصور ان کے کہنے پر نہیں اتریں گے تو اس نے تیروں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ عاصمؓ اور ان کے کچھ ساتھی شہید ہو گئے۔ صرف تین آدمی ان کے عہد و پیمان پر اعتبار کر کے نیچے اتر آئے اور اپنے کو ان کے حوالے کر دیا۔ ان میں ایک حضرت خبیبؓ دوسرے حضرت زید بن دثنہؓ اور ایک اور صحابی جن کا نام راوی کو یاد نہیں رہا۔ جب دشمن نے ان تینوں پر قابو پالیا تو اپنی کمانوں کی تانتوں سے ان کو باندھنے لگے۔ تو اس تیسرے صحابیؓ نے جس کا نام دوسری روایت میں عبداللہ بن طارق ہے نے دشمن سے کہا یہ تمہاری پہلی غداری اور بدعہدی ہے۔ خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا یہ شہید ہونے والے صحابہ میرے لئے اسوہ اور نمونہ ہیں میں انہی کی راہ پر چلوں گا۔ دشمن نے اس صحابی کو گھسیٹا اور زبردستی اسے ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن اس نے ان کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے اس کو شہید کر دیا اور خبیبؓ اور زیدؓ کو وہ اپنے ساتھ لے گئے اور انہیں مکہ والوں کے پاس بیچ دیا۔ یہ واقعہ جنگ بدر کے بعد کا ہے۔ حضرت خبیبؓ نے اس جنگ میں مکہ کے ایک سردار حارث کو قتل کیا تھا۔

چنانچہ اس کا بدلہ لینے کے لئے حارث کے بیٹوں نے حضرت خبیبؓ کو خریدا۔ خبیبؓ نے حارث کی بیٹی سے استرا مانگا۔ استرا ان کے ہاتھ میں تھا کہ اس عورت کا دودھ پیتا بچہ گھسٹتا ہوا ان کے پاس چلا گیا اور ان کی گود میں جاکر بیٹھ گیا۔ حارث کی بیٹی نے جو دیکھا کہ اس کا بیٹا خبیبؓ کی گود میں ہے تو وہ سخت گھبرا گئی جسے حضرت خبیبؓ نے بھانپ لیا اور کہا کیا تجھے ڈر ہے کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا۔ اس بزدلی کے فعل کی مجھ سے امید نہ رکھو۔ بعد میں حارث کی بیٹی یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتی ہے خدا کی قسم میں نے خبیبؓ سے بہتر قیدی کوئی نہیں دیکھا۔ خدا کی قسم میں نے ایک دن دیکھا کہ وہ انگوروں کا ایک خوشہ ہاتھ میں پکڑے کھا رہے ہیں حالانکہ وہ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے اور ان دنوں مکہ میں اس پھل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوا رزق تھا جو خبیب کو ملا۔ غرض جب حارث کے بیٹے خبیبؓ کو قتل کرنے مقتل میں لے گئے تو خبیبؓ نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی۔ خبیبؓ نے دو رکعت نماز پڑھی پھر کہا خدا کی قسم اگر تم یہ خیال نہ کرتے کہ مجھے قتل کے خوف سے گھبراہٹ ہے تو میں اور زیادہ لمبی نماز پڑھتا۔ پھر حضرت خبیبؓ نے یہ دعا مانگی کہ اے میرے خدا ان لوگوں کو گن رکھ ان کو ایک ایک کر کے ذلت کی موت مارنا اور کسی کو باقی نہ چھوڑنا۔ پھر خبیبؓ نے دو شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

"جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں بے قصور قتل کیا جا رہا ہوں تو مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ اللہ کی راہ میں قتل ہونے کے بعد میں کس پہلو گرتا ہوں۔ میرا مارا جانا خدا کی راہ میں اور اس کی رضا کی خاطر ہے اور اگر میرا خدا چاہے تو ان کٹے ہوئے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے جوڑوں پر اپنی برکت نازل فرمائے۔"

حضرت خبیبؓ ہی وہ صحابی ہیں جنہوں نے گرفتار ہو کر ظلماً مارے جانے والے مسلمانوں کے لئے نماز پڑھنے کی سنت جاری کی۔ آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر اپنے صحابہؓ کو اس سارے دردناک واقعہ کی اسی دن خبر دے دی تھی جس دن اس مہم میں شریک صحابی

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضیل عیاض احمد صاحب

عبید اللہ علیم - کچھ یادیں' کچھ باتیں

دراز قد' مسکراتی ہوئی روشن آنکھیں' بیضوی چہرہ' فراخ پیشانی' کھلتا ہوا گندمی رنگ' چہرے پر بھرویں داڑھی' بال کندھوں تک کانوں کی لو چھوتے ہوئے' شلوار قمیض اور اس پر واسکٹ' چمکدار جوتا پہنے' آواز نکھری' واضح اور رپاٹ دار' بولیں تو یوں لگے کہ جسم کا انگ انگ بولتا ہو۔ گفتگو میں جابجا احمدیہ علم کلام کی جھلک' جس کو جاننے والے سمجھ کر مسرت محسوس کریں اور نہ جاننے والے فریفتہ ہو جائیں۔ یہ تھے ہمارے عبید اللہ علیم۔

میرا ان سے پہلا تعارف 1983ء کے اوائل میں ہوا' میں ان دنوں جامعہ احمدیہ ربوہ کی الجمعیۃ العلمیہ کا مساعد التحریر تھا' حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات پر ایک برس بیتنے کو تھا' جامعہ احمدیہ میں حضور کی یادوں اور زندگی پر ایک سیمینار منعقد ہو رہا تھا۔ علیم صاحب نے اس سیمینار میں ایک مضمون پڑھا تھا اور ایک خوبصورت غزل بھی کہی تھی۔ مضمون کا عنوان تھا "خورشید مثال شخص" مضمون کیا تھا' ان کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یادوں کا ایک سلسلہ تھا' ایک ادب پارہ تھا' اس میں انہوں نے اپنی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کے لمحوں کو میر کے شعر میں یوں ادا کیا تھا۔

پھر نہ دیکھا کچھ بجز یک شعلہ پر پیچ و تاب
شمع تک تو ہم نے دیکھا تھا کہ پروانہ گیا

اور مضمون کا عنوان ان کے اپنے ہی ایک شعر کا استعارہ تھا۔

خورشید مثال شخص کل ہم نے
مٹی کے سپرد کر دیا

حضرت خلیفہ ثالث کی یاد میں اپنی غزل جس محویت اور خوش ادائی سے انہوں نے پڑھی تھی وہ آج بھی میری آنکھوں میں مجسم ہے۔ جس کا ایک شعر ہے۔

وہ روشنی کہ آنکھ اٹھائی نہیں گئی
کل مجھ سے میرا چاند بہت ہی قریب تھا

علیم سے اس پہلے تعارف کے بعد لوگ ان کے گرد ہو گئے ربوہ میں ان کی یہ رونمائی تھی اور پھر چشم حیران نے وہ منظر دیکھا کہ ایوان محمود میں ایک مجلس شعر و سخن بپا ہوئی' شہزاد احمد' قتیل شفائی' حبیب جالب' منیر نیازی اور کئی صاحبان فن حاضر ہوئے لیکن محفل عبید اللہ علیم کے نام رہی۔

میرا علیم سے تعلق ابتداءً شعر کے حوالے سے ہوا' وہ اچھا شعر بلکہ بہت ہی اچھا شعر کہتے تھے اور ہم اچھے شعر کے دل دادہ تھے' وہ گفتگو میں شگوفے اور پھلجھڑیاں چھوڑتے اور ہم ان سے خوش ہوتے' رفتہ رفتہ تعلق دوستی میں ڈھلا' پھر قربتیں ایک محبت میں ڈھل گئیں۔ متعدد مرتبہ وہ ربوہ آئے' کئی کئی ہفتوں تک قیام پذیر رہے' وہ ربوہ کی فضا' یہاں لوگوں کی سخن فہمی' اور یہاں کی محبتوں کے اسیر ہو کر رہ گئے تھے۔ اکثر کہتے "صاحب ہم تو یہاں ہی آجانا چاہتے ہیں اچھا شعر سنتے اور خوب داد دیتے' برے شعر پر نہ صرف ناراض ہوتے بلکہ ان پر بھی برس بڑھتے جوان کو برا شعر سنواتے۔

علیم اقلیم سخن کا وہ بے تاج بادشاہ تھا جس کے سامنے کسی اور کا چراغ نہ جلتا تھا۔ متعدد مشاعرے ایسے تھے جن میں ہم نے ان کو سنا اور ان پر داد برستے دیکھی۔

احمدی شعراء سے وہ یہ توقع رکھتے تھے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے آشنائی کے بغیر شعر کہنے کی جسارت نہ کریں گے۔ اکثر کہتے کہ میں نے تو بسا اوقات حضرت مسیح موعود کے ایک فقرے سے تحریک پا کر (INSPIRE ہو کر) غزل لکھی ہے ان کے نزدیک حضرت مسیح موعود کی تحریر الہام کے مصفٰی پانیوں سے سیراب ہے اور اس کو پڑھے بغیر سخن وری کا دعویٰ کرنے والے سطحی باتیں کرتے ہیں' میں نے متعدد احمدی نئے لکھنے والوں کو ان سے متعارف کروایا ہر ایک کو یہی کہتے "صاحب حضرت مسیح موعود کو پڑھو"

ایک بار میرے گھر پر شب بھر بیٹھے رہے اپنی زندگی کے متعدد گوشوں کو بے نقاب کیا' حسن و عشق کی نیرنگیوں کی باتیں بھی کیں اور رومانیت کی باتیں بھی' فلسفہ' علم و ادب سے خوب آگاہ تھے۔ لیکن نقادوں کی علمی موشگافیوں سے بیزار' اکثر کہتے کہ آج کے نقادوں سے غالب کے زمانے کا عام سامع زیادہ سخن شناس تھا۔ مغرب سے مستعار فلسفیانہ تنقیدی معیاروں کو در خور اعتناء نہ جانتے' ایک بار کہنے لگے کہ ایک نقاد نے کہا کہ علیم تمہارے بعض شعر علم العروض کی مروجہ بحروں پر پورے نہیں اترتے تو کہنے لگے کہ میں نے ان سے کہا کہ "صاحب ہم نے شعر کہا ہے اور رباوزن ہے۔ بحر کی تلاش و جستجو شاعر کی منزل نہیں۔"

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے علم کلام سے گہری آشنائی کے باعث گفتگو نہایت مدلل' برجستہ اور خوبصورت ہوتی۔

علیم صاحب کی والدہ بھوپال کی تھیں' اور والد پنجابی' اور ڈسکہ کے رہنے والے' بٹ خاندان سے تعلق تھا۔ کلاسیک کا مطالعہ وسیع تھا' والدہ کی طرف سے اردو گھر کی زبان تھی' اردو کالج کراچی میں پڑھے۔ اردو زبان کے محاورے اور روزمرہ سے خوب آشنا تھے۔ گفتگو بے حد نکھری ہوئی اور زبان کی نزاکتوں کی چاشنی لیے ہوتی۔ آپ نے اردو شعر کو جو نئی تراکیب' انداز سخن' نئے استعارے دیئے وہ بے حد خوبصورت اور نیا پن لئے ہوئے ہیں

آپ کے دو مجموعہ کلام چھپے اور ان کے کئی کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔

تیسرے مجموعے کی تیاری میں لگے ہوئے تھے کہ اجل کا بلاوا آگیا' آپ نے اپنی جان' جان آفریں کے سپرد کر دی۔

اندر بھی زمین کے روشنی ہو
مٹی میں چراغ رکھ دیا ہے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سید ظہور احمد شاہ صاحب

سائنس کے نئے افق

وائٹ میٹ بھی کینسر کی وجہ بن سکتا ہے

آج تک یہ سننے میں آیا ہے کہ گوشت سے پرہیز کرنا چاہئے اور ان کی بجائے سبزیوں اور دالوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہئے۔ لیکن چونکہ جسم کو پروٹین کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے مرغ اور مچھلی کے گوشت کو ترجیح دی جائے۔ لیکن اب امریکہ سے یہ خبر آئی ہے کہ مچھلی اور مرغ کھانے سے بڑی آنت کے کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس لئے مرغ اور مچھلی کا گوشت بھی کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ بات امریکی یونیورسٹی لوما نڈا کیلیفورنیا کے سنٹر برائے ہیلتھ ریسرچ کے ڈاکٹر کیرے اور ڈاکٹر پرمیل سنگھ نے بتائی ہے ان کی ریسرچ کے نتائج سے پتہ لگا ہے کہ سرخ گوشت کے مقابلے میں وائٹ میٹ بڑی آنت کے کینسر کا زیادہ باعث بنتا ہے۔ وائٹ میٹ کھانے والوں میں بڑی آنت کا کینسر ہونے کا خدشہ 55 فیصد ہوتا ہے۔ جبکہ سرخ میٹ کھانے والوں میں یہ خدشہ 45 فیصد ہوتا ہے۔

یہ محقق ہمارے لئے کوئی خوراک کھانے کے لئے رہنے بھی دیں گے یا نہیں اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اور خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ تحقیق بھی کب تک چلے گی اور کب کوئی نیا محقق اپنی ایک نئی تھیوری پیش کر کے پہلی سب تحقیقوں پر خط تنسیخ کھینچ دے گا۔

شوگر غریبوں کو بھی ہونے لگی

اب شوگر کی بیماری کے متعلق ایک نئی اور حیران کن تحقیق کی روئیداد سنئے۔ یہ تو اب بات عام ہو گئی ہے کہ ایشیائی ممالک اور خصوصاً پاکستان میں شوگر کا مرض تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اور پھر یہ مرض مزید بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ اب تک یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ مرض بھی امیروں کا مرض ہے جس کی وجہ چینی' کولا اور اسی قسم کے دیگر مشروبات' فاسٹ فوڈز' تلی ہوئی غذائیں' کاروں' موٹر سائیکلوں کا استعمال اور جسم کو محنت و مشقت میں نہ ڈالنا وغیرہ ہوتا ہے۔

پاکستان ڈایابیٹک ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر اے۔ صمد نے کہا ہے کہ اس کی ایک وجہ غربت بھی ہو سکتی ہے اور خاص طور پر چونکہ غریب حاملہ عور ، کو مناسب غذا نہیں ملتی اس لئے کے پیٹ میں پلنے والا بچہ صحت مند نہیں ہوتا۔ پیدائش کے بعد بھی ناقص اور کم غذا کی وجہ سے لبلبہ درست طریق پر کام نہیں کرتا۔ جس کی وجہ سے شوگر کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

"کوما" کا علاج کمپیوٹر سے

سائنس دانوں نے انسانی جسم کو بھی ایک مشین بنا دیا ہے جس میں وہ اب چھوٹے بڑے پرزے فٹ کر کے اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ پہلے "کوما" کے مریض آخری سانس لینے سے پہلے کئی کئی ماہ بستر پر پڑے رہتے تھے۔ ڈاکٹر ان کو نالیوں کے ذریعے خوراک اور مشروبات دیتے تھے کہ خدا جانے وہ کب یکدم "کوما" کی حالت سے باہر نکل آئیں اور ان کے ہوش و حواس بحال ہو جائیں۔ اور ایسا کئی مریضوں میں ہو بھی جاتا تھا۔ اور اسی امید پر مریضوں کو مصنوعی طور پر زندہ رکھا جاتا تھا۔

اب امریکی ڈاکٹروں نے "کوما" کے مریضوں کے دماغ میں چھوٹے چھوٹے پرزے فٹ کر دیئے اور مریض کی گفتگو کمپیوٹر سکرین پر آگئی۔

سائنس دانوں نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اس ٹیکنالوجی میں مزید پیش رفت سے مکمل طور پر اپاہج کمپیوٹر کی مدد سے مصنوعی اعضاء کو ہینڈل کر سکیں گے۔

یہ کارنامہ امریکہ کی جارجیا یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے سرانجام دیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ دماغ میں لگائے جانے والے ان پرزوں کا سائز بال پوائنٹ کی ٹپ کے برابر ہے۔ اور اس کو جسم کے اس حصے میں رکھا جاتا ہے جو جسم کی نقل و حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

شہید ہوئے تھے۔ اس واقعہ میں ایک یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ قریش کو جب معلوم ہوا کہ حضرت عاصمؓ شہید ہو گئے ہیں تو کچھ لوگ ان کی نعش یا اس کا کوئی حصہ اٹھانے کے لئے وہاں گئے حضرت عاصمؓ نے قریش کے ایک بڑے سردار کو جنگ بدر میں قتل کیا تھا۔ اور اس غصہ میں قریش حضرت عاصمؓ کی نعش کی بے حرمتی کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے عاصمؓ کی حفاظت کے لئے سایہ کی مانند کثرت کے ساتھ شہد کی مکھیاں یا بھڑیں بھیج دیں جنہوں نے نعش کی بے حرمتی کی نیت سے آنے والوں کو کاٹ کھایا اور نعش کے قریب نہ پہنچنے دیا اور خائب و خاسر ناکام واپس لوٹنے پر مجبور ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الرجیع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ امریکہ (مشرقی ریجن) کا کامیاب اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مشرقی حصہ کی لجنات اور ناصرات کا ایک اجتماع بیت الرحمان میری لینڈ میں 14‘ 15- اور 16- اگست 1998ء کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں قریباً 700 مستورات اور بچیوں نے حصہ لیا۔ اس میں ایسے ضروری موضوعات پر جو خانگی تعلقات اور اقدار کو بہتر بنا سکتے ہیں غور اور تبادلہ خیال کا موقعہ دیا گیا۔ نیز وہ اقدامات جن سے ہم اپنے بچوں اور آئندہ نسل کی اخلاقی اور روحانی حالت کو بہتر بنا سکتے ہیں‘ پر بھی بحث ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ کے پروگرام میں مختلف مقابلے‘ حفظ قرآن کریم‘ تقاریر‘ بیت بازی اور مینا بازار شامل تھے۔ تقاریر کے مقابلے دونوں زبانوں یعنی انگریزی اور اردو میں تھے۔ اس سال کے پروگرام میں خاص موضوع ”ہمارے بچے‘ ہمارا مستقبل“ مقرر کیا گیا تھا۔

ایک پینل نے اس بات پر زور دیا کہ گھر کے ماحول کو دینی اصولوں سے کس طرح ترویج دی جا سکتی ہے تاکہ ہماری آئندہ نسلوں اور بچوں کا مستقبل روشن بنایا جا سکے۔ دوسرے پینل (Panel) کا موضوع تھا ”بچوں کی تربیت ان کی ماؤں کی تربیت پر منحصر ہے“۔

آخری Panel کا موضوع تھا کہ ہمارے بچے ہمارے مستقبل کا سرمایہ ہیں اور بچوں کی تربیت اور بہبودی کے لئے جو وقت صرف کیا جاتا ہے وہ مستقبل کے لئے سرمایہ کاری ہے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ بچوں پر بداثرات پیدا کرنے والی باتوں کی نشان دہی کی جائے اور ان کو ان اثرات سے بچانے کے لئے حفاظتی اقدامات کئے جائیں۔

ناصرات کے پروگرام مختلف مقابلوں‘ کھیلوں اور ورکشاپس پر مشتمل تھے۔ قرآن مجید کی سورتوں کا زبانی یاد کرنا‘ تقاریر اور کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ ورکشاپس کا ایک موضوع تھا ”امریکہ میں اخلاقی جرات کا مظاہرہ“ دوسرا موضوع تھا ”دعا کی قوت کے ذریعہ روحانی اور جسمانی صحت کا حصول“ تیسرا موضوع تھا ”خدمت خلق اور دعوت الی اللہ انسانی خدمت کا بہتر ذریعہ“۔ ناصرات کو دو گروپس یعنی 7 تا 10 سال اور 11 سے 15 سال میں تقسیم کیا گیا۔

دوپہر کے کھانے اور چائے کے وقفہ میں مستورات کو جماعت کی کتب‘ لٹریچر اور مینا بازار میں پیش کردہ اشیاء دیکھنے کا موقع مہیا کیا گیا۔ اس کے علاوہ کھانے کی اشیاء بھی حاصل کی جا سکتی تھیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس اجتماع کے ذریعہ ممبرات لجنہ کو احمدیت کے متعلق اپنے علم میں اضافہ کا موقعہ ملا۔ نیز دوسری بہنوں سے ملنے اور آپس میں تعلقات بڑھانے کا ذریعہ بنا۔

(الفضل انٹرنیشنل 6-نومبر 98ء)

عالمی منظر

امریکہ بھی عالمی اقتصادی بحران کی زد میں

مشرقی ایشیا کے اقتصادی ٹائیگرز چشم زدن میں بھیگی بلی میں تبدیل ہو چکے ہیں اور آئی ایم ایف کی مدد حاصل کرنے کے لئے اس کا ہر حکم ماننے پر تیار نظر آتے ہیں یہ ایک حیران کن بات تھی لیکن اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ اس بحران کے اثرات اب تقریباً تمام دنیا میں پھیلتے جا رہے ہیں۔ اور مبصرین کے مطابق جلد ہی امریکہ تک پھیل جائیں گے۔

چند ہفتے پہلے تک امریکہ کے اقتصادی کرتا دھرتا ان ملکوں کی تباہی کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے تھے اور سمجھتے تھے کہ امریکہ کی اقتصادیات اتنی مضبوط ہے کہ وہ اس قسم کے جھٹکے سہنے کی طاقت رکھتی ہے۔ لیکن تازہ اطلاعات کے مطابق اب امریکہ میں بھی اس بحران کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں اور بعید نہیں کہ امریکہ بھی مکمل طور پر اس طوفان میں گھر جائے۔ اور اگر ایسا ہوا تو یہ تبدیلی سرمایہ داری نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو گی۔ اور اس کی بنیادی کمزوریاں بالکل عیاں ہو جائیں گی۔ اور اس کی جگہ کوئی دوسرا نظام لانے کے بغیر چارہ نہ رہے گا۔

مغربی جریدے اکانومسٹ، جو کہ اقتصادی معاملات میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے، کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کی برآمدات میں تیزی سے کمی آ رہی ہے۔ اس سال کی پہلی ششماہی کے اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں دو لاکھ افراد کو اقتصادی بحران کی وجہ سے ان کی نوکریوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ایک لاکھ اسی ہزار مزید لوگ اسی وجہ سے بے روزگار ہو جائیں گے۔ امریکہ اپنے پہلے سے لئے گئے قرضے ہی ادا نہیں کر رہا بلکہ اسے اس بحران سے نبٹنے کے لئے مزید قرضے لینے پڑ رہے ہیں۔

جس سے صاف ظاہر ہے کہ عالمی اقتصادی بحران امریکہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے جو کہ اس کی سپرپاور کی حیثیت کو بھی کم کرنے کا موجب ہو گا کیونکہ آج کل کے دور میں کسی ملک کی اصل طاقت اس کی اقتصادی حالت کی مرہون منت ہوتی ہے نہ کہ اس کی فوجوں اور اسلحہ کی فراوانی کی۔

★......★......★......★

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31807 میں قانتہ بشریٰ بنت راجہ محمد عبداللہ خان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/9 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کوکا وزنی ایک گرام مالیتی-/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قانتہ بشریٰ 19/9 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 راجہ محمد عبداللہ خان والد موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 31808 میں مبارکہ بیگم زوجہ مبارک احمد عالم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی A.K کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/3000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی پونے دو تولہ مالیتی-/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مبارکہ بیگم دولیاں جٹاں حال میرا بھڑکے کالونی میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 راجہ محمد عبداللہ خان والد موصیہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد عالم خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 31809 میں ناصرہ محمودہ زوجہ محمود احمد خالد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 22/75 ضلع شیخوپورہ حال احمدیہ ہاؤس تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/9000 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی-/35000 روپے۔ 3- سلائی مشین مالیتی-/1400 روپے۔ اور گھڑی مالیتی-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ محمود احمدیہ ہاؤس تھرپارکر سندھ گواہ شد نمبر1 سید مبارک احمد شاہ وصیت نمبر18400 گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد وصیت نمبر30294۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 31810 میں امتہ الحکیم شریف زوجہ نعیم احمد طیب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/4000 روپے۔ زیورات طلائی وزنی 65-165 گرام مالیتی-/C $ 2415۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 $ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحکیم شریف ربوہ حال کینیڈا گواہ شد نمبر1 نعیم احمد طیب وصیت نمبر21692 خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ حصاری وصیت نمبر 7294۔

مسل نمبر 31811 میں صادقہ چوہدری زوجہ مبارک احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ امتہ الوکیل سارہ صاحبہ بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب کا نکاح عزیز مکرم سعد احمد صاحب ابن مکرم میاں رفیق احمد گوندل صاحب کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 28-11-98 بعد نماز عصر لندن میں پڑھا۔ عزیزہ سارہ مکرم نواب عباس احمد خان صاحب کی پوتی اور مکرم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ عزیز مکرم سعید احمد صاحب مکرم میاں گل محمد صاحب گوندل کا پوتا اور مکرم ملک عمر علی صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ عزیزہ سیدہ ثروت ہما صاحبہ بنت مکرم سید خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم احمد مشہود فرخ صاحب ابن محترم داؤد احمد فرخ صاحب نسبت روڈ لاہور مبلغ-/50000 روپے حق مہر پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

احباب کرم سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان انسپکٹر وقف جدید 23/15 دارلیمن شرقی ربوہ کے بیٹے مکرم صفوان احمد ملک کو محض اپنے فضل سے مورخہ 23- نومبر 1998ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت حسان احمد ملک عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ عزیز نومولود مکرم ملک محمد عظیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ حال زعیم انصار اللہ بوچھال کلاں ضلع چکوال کا پڑپوتا۔ اور مکرم ماسٹر (ر) ملک سلطان علی صاحب ریحان معلم اصلاح وارشاد کا نواسہ اور محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کا پڑنواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر' سعادت مند' والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مثالی وقار عمل

○ مورخہ 13- دسمبر 1998ء بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ وقار عمل کے تحت مثالی وقار عمل منعقد کیا جارہا ہے۔ تمام قائدین اضلاع اور مجالس سے درخواست ہے کہ اس پروگرام کو کامیاب بنائیں اس سلسلے میں تفصیلی ہدایات سرکلر کے ذریعے بھیج دی گئی ہیں۔

(مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ- پاکستان)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ صادقہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 23- نومبر 1998ء بعمر 63 سال وفات پاگئیں۔ اگلے روز جنازہ بیت المہدی میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا۔ قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبداللطیف صاحب ولد خیرات علی دارالیمن ربوہ مورخہ 26- نومبر 1998ء لاہور میں ٹرک کے حادثہ میں وفات پاگئے۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں اگلے روز جنازہ پڑھا گیا اور تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ احباب سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ ساکنہ 230 سیٹلائیٹ ٹاؤن۔ سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/3 محلہ دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ 10 مرلے ان کے نام منتقل شدہ ہے۔ ان میں سے پانچ مرلے میرے نام اور باقی پانچ مرلے درج ذیل ورثاء کے نام منتقل کردیئے جائیں:-

1- محترمہ فرخندہ ساجدہ صاحبہ (بیوہ نمبر1)
2- محترمہ سعیدہ فرخندہ صاحبہ (بیوہ نمبر2)
3- مکرم طاہر احمد بشیر صاحب (بیٹا)
4- مکرم خالد احمد بشیر صاحب (بیٹا)
5- محترمہ عظمیٰ بشیر صاحبہ (بیٹی)
6- مکرم فضل احمد بشیر صاحب (بیٹا)
7- مکرم اعجاز احمد بشیر صاحب (بیٹا)
8- مکرم افتخار احمد بشیر صاحب (بیٹا)
9- محترمہ قدسیہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
10- مکرم عرفان احمد بشیر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تین یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

معلمین کلاس کے لئے انٹرویو

○ وقف جدید کی معلمین کلاس کے لئے انٹرویو درج ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا۔

مورخہ 5- دسمبر
بروز ہفتہ
وقت 9 بجے صبح
مقام دفتر وقف جدید ربوہ

تمام امیدواران کو انفرادی خطوط کے ذریعہ اطلاع دی جاچکی ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمائندہ الفضل کا دورہ
ضلع ملتان- لودھراں

○ مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ) اسٹیشن ماسٹر بطور نمائندہ الفضل ضلع ملتان' لودھراں کے دورہ پر آرہے ہیں۔

1- الفضل کے خریداروں سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی۔

2- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی تمام احباب جماعت احمدیہ سے اس سلسلہ میں تعاون کی درخواست ہے۔

مینیجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل مضامین میں ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

اینتھراپولوجی۔ بیالوجی۔ بزنس ایڈمنسٹریشن۔ کیمسٹری۔ کمپیوٹر سائنس۔ ارتھ سائنسز۔ اکنامکس الیکٹرانکس۔ تاریخ۔ انٹرنیشنل ریلیشنز۔ میتھ۔ پاکستان سٹڈیز۔ فزکس۔ سائیکالوجی۔ پبلک ایڈمنسٹریشن شماریات۔

میرٹ کا تعین انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز پروگرام میں حاصل کردہ نمبروں پر کیا جائے گا۔ کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ کے لئے رجحان ٹیسٹ کم از کم 40 فی صد نمبروں کے ساتھ پاس کرنا ضروری ہوگا اس کے بعد ان کا داخلہ میرٹ کے مطابق کمپیوٹر سائنس میں کیا جائے گا۔

داخلہ فارم وغیرہ یونیورسٹی سے 200 روپے کے عوض یا 230 روپے کے عوض بذریعہ ڈاک منگوائے جاسکتے ہیں۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22- دسمبر 98ء ہے۔ چند سیٹیں سیلف فنانس پر بھی دی جارہی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعے الفضل حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ بل اخبار ماہ نومبر 1998ء مبلغ-/60 روپے بنتا ہے۔ برائے کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر)

ضروری اعلان

○ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل ضلع بہاولپور' بہاولنگر و ضلع خانیوال میں چندہ الفضل کی وصولی کے لئے اور توسیع اشاعت کے لئے دورہ پر آرہے ہیں تمام احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر)

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی
سکول ربوہ کا اعزاز

○ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کے لئے یہ امر باعث اعزاز ہے کہ فیصل آباد بورڈ کے زیر انتظام بین الاضلاعی گیمز کے مقابلہ میں سکول ہذا کی بیڈ منٹن ٹیم نے اول پوزیشن حاصل کی اور بیڈ منٹن چیمپئن شپ ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔ فرحت حیات۔ عفیفہ سمیع۔ نازیہ تبسم۔ فرزانہ کوثر۔ ثمینہ ثمر اور عمارہ ارم اس ٹیم کی ممبرات تھیں۔ نیز اسلام آباد میں منعقدہ انٹر بورڈ مقابلہ جات میں عزیزہ فرحت حیات نے فیصل آباد بورڈ کی نمائندگی کی اور اول انعام کی حقدار قرار پائی۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کھلاڑیوں کا اعزاز

○ مورخہ 10- تا 25- نومبر 1998ء پاکستان ماڈل سکول فیصل آباد میں زیر اہتمام ڈویژنل بیڈ منٹن ایسوسی ایشن فیصل آباد منعقد ہونے والے ڈویژنل بیڈ منٹن چیمپئن شپ کے بورڈز ڈبل مقابلوں میں ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ کے دو ہونہار کھلاڑی تحسین احمد اور بابر شہید رنراپ قرار پائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کھلاڑیوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/5000 $ 2- طلائی زیورات وزنی 20 تولہ مالیتی-/3600 $ اس وقت مجھے مبلغ-/300 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صادقہ چوہدری زوجہ مبارک احمد ساکن فیصل ٹاؤن لاہور حال کینیڈا گواہ شد نمبر1 مبارک احمد وصیت نمبر 25726 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 حمید اللہ وصیت نمبر 27740 سیکرٹری وصایا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: یکم- دسمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
2- دسمبر- غروب آفتاب 5-06
3- دسمبر- طلوع فجر 5-22
3- دسمبر- طلوع آفتاب 6-50

عالمی خبریں

بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

حالیہ انتخابات میں تین صوبوں میں حکمران بی جے پی کی شکست کے بعد ہونے والے بھارتی پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس میں سخت ہنگامہ ہوا۔ واجپائی استعفیٰ دو کے نعرے لگائے گئے۔ اپوزیشن ارکان نے سپیکر کے گرد گھیرا ڈال کر واجپائی استعفیٰ دو کے نعرے لگانے شروع کر دیئے سپیکر بار بار ارکان کو اپنی نشستوں پر بیٹھنے کی تلقین کرتے رہے۔ واجپائی پرسکون رہے انہوں نے استعفیٰ دینے کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ بائیں بازو کے ہزاروں طلباء نے پارلیمنٹ کے باہر مارچ کیا اور پولیس کے روکنے پر پولیس پر پتھراؤ کیا۔

انور ابراہیم کے وکیل کو سزا

ملائیشیا کے اپوزیشن لیڈر انور ابراہیم کے خلاف مقدموں میں ان کے وکیل کو توہین عدالت کی سزا سنائی گئی۔ تاہم اپیل کورٹ نے فیصلہ معطل کر دیا۔

امریکہ کا مطالبہ

امریکہ نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پیکیج کی منظوری کے فوری بعد سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر کلنٹن نواز شریف سے ملاقات میں دستخط کرنے کی تاریخ مقرر کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ ایف سولہ طیاروں کا مسئلہ حل ہو جانے کے بعد ہی دستخطوں میں آسانی ہو گی۔

یاسر عرفات کا اعلان

فلسطینی صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اگلے برس فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان ہر صورت میں کیا جائے گا۔ مئی 99ء میں اوسلو امن سمجھوتے کی عبوری مدت ختم ہونے کے بعد فلسطینیوں کو آزاد مملکت کے قیام کی تیاری کر لینی چاہئے۔

شام اسرائیل جنگ کا خطرہ

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث شام اور اسرائیل میں جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسرائیلی کابینہ حفاظتی زون برقرار نہ رکھنے کے معاملے پر اختلافات کا شکار ہو گئی۔ شام کے وزیر دفاع نے کہا کہ اپنے قومی مفادات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے انہوں نے فوجی جوانوں سے کہا کہ وہ تیار رہیں۔

جلدی نہیں

کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ فتح کے باوجود ہمیں واجپائی حکومت کو گرانے کی کوئی جلدی نہیں۔ واجپائی حکومت ملکی معاملات سنبھالنے میں مکمل طور پر ناکام ہو گئی تو کانگرس اقتدار سنبھال لے گی۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ کانگرس واجپائی حکومت کو ناکام بنانے کا الزام نہیں لینا چاہتی۔

سری لنکا مذاکرات کرے

سری لنکا کے سابق وزیر اعظم وکرما سنگھے نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ مذاکرات کے لئے چھاپہ ماروں کی پیشکش کو رد نہ کرے۔ مذاکرات کی پیشکش چھاپہ ماروں کے رویے میں بڑی تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔

ملکی خبریں

کلنٹن سے کشمیر پر بات ہوگی

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن سے ملاقات میں کشمیر کا حل تلاش کروں گا۔ امریکہ سے برابری کی سطح پر بات ہو گی۔ دورہ کے دوران قومی سلامتی اور دفاع کے امور پر سودے بازی یا پیکیج ڈیل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اوسلو پہنچنے پر استقبال

وزیر اعظم ناروے کے دارالحکومت اوسلو پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ حفاظتی انتظامات کے باوجود پاکستانیوں کی بڑی تعداد ہوائی اڈے کے اندر داخل ہو گئی۔

دباؤ کی پالیسی ختم

وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ امریکہ نے صرف پاکستان پر سے دباؤ کی پالیسی ختم کی ہے۔ اب دونوں ملکوں کے تعلقات کو نئی بنیاد ملے گی۔ پہلے ہر فیصلہ امریکہ سے پوچھ کر کیا جاتا تھا۔ نواز شریف نے پاکستان کی تقدیر کا فیصلہ پاکستان کے اندر کرنے کی نئی روایت ڈالی ہے۔ آئی ایم ایف اور عالمی بنک نے پاکستان کی اقتصادی پالیسیوں کو تسلیم کر لیا ہے۔

کراچی میں دہشت گردوں کے حملے

کراچی میں دہشت گردوں نے رات کے وقت حملے کر کے لیاقت آباد کے علاقے میں پولیس کی 5 چوکیاں مسمار کر دیں۔ جس کے بعد سارا عملہ فرار ہو گیا۔ صبح کے وقت چوکیاں دوبارہ تعمیر کی گئیں۔ متحدہ کے 12- اور الذوالفقار کے 2- ایجنٹ گرفتار کر لئے گئے۔ متحدہ کے ایک کارکن نے گرفتاری کے بعد بتایا کہ مجھے "را" نے نئی دہلی میں تربیت دی۔ بھائی آج بھی متحدہ کا عہدیدار ہے۔

حکمران مقدمہ قائم کریں

سابق وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عالمی فورموں پر شکایت کی ہے تو حکمران چوہے بن کر بھاگنے لگے ہیں۔ صدر کلنٹن کو قومی مفاد میں خط لکھا ہے۔ آئندہ بھی عالمی فورموں سے رجوع کرتی رہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں نے غداری کی ہے تو مجھ پر مقدمے قائم کریں۔ الزام لگانے والے بہادر بنیں۔ چھپتے نہ پھریں۔ وزیر اعظم کا دورۂ امریکہ محض فوٹو سیشن ہو گا۔ نواز شریف نے میرا معاملہ بیرون ملک اچھالا اب جو بوئے گا وہی کاٹے گا والی بات پر عمل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پرائیویٹ پاور کمپنیوں سے معاہدے منسوخ کئے تو ان کا حشر دیکھنے والا ہو گا۔

ترجمان کی وضاحت

حکومتی ترجمان نے کہا ہے کہ شادیوں کے لئے عصر سے مغرب کے وقت کی پابندی کا غلط مطلب لیا گیا ہے۔ شادی جس وقت بھی شروع ہو اس کو ختم مغرب سے پہلے ہو جانا چاہئے۔

بی بی سی کا تبصرہ

بی بی سی نے کہا ہے کہ نواز شریف جوہری پروگرام ترک کرنے کا امریکی حکم نہیں مانیں گے۔ فوجی امداد کی بحالی کی امید ہے۔ کم از کم ایف سولہ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ہوٹلوں اور شادی گھروں پر چھاپے

شادی کی تقریب میں کھانوں پر پابندی کا جائزہ لینے کے لئے ٹاسک فورس ہوٹلوں اور شادی گھروں پر چھاپے مارے گی۔ اس فورس کے سربراہ صوبائی وزیر بنیامین رضوی ہوں گے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک سے تین لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہندی اور مایوں کی تقریب پر بھی کھانا نہیں چلنے دیں گے۔

تمام مقدموں میں پیشی معاف

سپریم کورٹ نے بینظیر بھٹو کو تمام مقدمات میں پیشی سے معافی دے دی ہے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ بینظیر اور زرداری کے خلاف ایک روز میں ایک ہی مقدمہ کی سماعت کی جائے گی۔

اے این پی دور رہے گی

صوبہ سرحد کی سیاسی جماعت اے این پی کے بارہ میں بتایا گیا ہے کہ وہ ایم کیو ایم سے دور رہے گی اور عوامی اتحاد میں بھی شامل نہیں ہو گی۔

مزید دھماکوں کا امکان

بھارت کے ایٹمی تجربات ناکام رہے ہیں لہٰذا بھارت نے مزید دھماکوں کا فیصلہ کیا ہے پوکھران میں کھدائی شروع کر دی گئی ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد امریکہ کو بلیک میل کرنا بھی ہے۔

2- ہزار پولیس والے برطرف

سندھ کے 2- ہزار پولیس ملازمین کو برطرف کر دیا گیا ہے اور ایک ہزار سے زائد کو معطل کر دیا گیا ہے برطرف اور معطل ہونے والوں پر ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ افراد سے تعلق رکھنے کا الزام ہے۔ دو درجن معطل اہلکار جیل بھیج دیئے گئے۔

ٹھوس ثبوت نہیں ملا

لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ میں ایس جی ایس کوٹیکنا کیس کے بارے میں بیان دیتے ہوئے تفتیشی افسر نے تسلیم کیا کہ بینظیر اور زرداری کے خلاف کرپشن کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا۔

زمبابوے کی جیت

زمبابوے نے پاکستان کو پہلے کرکٹ ٹیسٹ میں 7 وکٹوں سے ہرا کر اپنے ملک سے باہر پہلی بار کوئی ٹیسٹ میچ جیت لیا ہے۔

کراچی میں دہشت گردی

کراچی میں دہشت گردوں نے دوشیزہ سمیت 2- افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھٹائی کالونی سے 22 سالہ دوشیزہ کی بوری بند لاش ملی۔ مقتولہ کا گلا تیز دھار آلہ سے کاٹا گیا تھا۔

شریعت بل کے خلاف ریلی

انسانی حقوق کی تنظیموں اور مزدور تنظیموں کے زیر اہتمام سندھ میں گورنر راج اور شریعت بل کے خلاف لاہور میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اجمل خٹک نے کہا کہ نواز شریف شریعت کے نام پر مسلمانوں کو لڑانا چاہتے ہیں۔

دیسی گھی سے تیار شدہ مٹھائیاں
سویٹس اینڈ بیکرز
خوشاب کے مشہور تحفے
ڈھوڈا، پتیسہ
احمد
کالج روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212515
رہائش 212300

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر
اور ماحول ربوہ میں • مکانات
• پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و
زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
15- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212626 - 212508